ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سیدہ زاہد سلطانہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
جلد نمبر: 27 | 27 رمضان 1447 منگل 17 مارچ 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 15

آبنائے ہرمز کھلوانے میں مدد نہ ملی تو نیٹو کا انجام برا ہوگا، ٹرمپ کی وارننگ

اگر اتحادی ممالک اہم عالمی گزرگاہ آبنائے ہرمز کو کھلوانے اور محفوظ بنانے میں امریکا کی مدد نہ کریں تو نیٹو کا مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے، امریکی صدر کا اعلان

امریکا اس وقت ایران کے ساتھ رابطے میں ہے تاہم انہیں نہیں لگتا کہ تہران کسی معاہدے کیلئے تیار ہے، حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد کریں، برطانوی اخبار کو انٹرویو

واشنگٹن (ایڈیٹر انچیف) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر اتحادی ممالک اور محفوظ بنانے میں امریکا کی مدد نہ کریں تو نیٹو کا مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ برطانوی اخبار کو دیے گئے انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ امریکا اس وقت ایران کے ساتھ رابطے میں ہے۔ تاہم انہیں نہیں لگتا کہ تہران کسی معاہدے کے لیے تیار ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا آبنائے ہرمز کے معاملے پر ہم سے بات چیت کر رہا ہے اور ان سے انہوں نے تذکرہ کیا ہے کہ امریکا آبنائے ہرمز کے معاملے پر

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22

پاکستان کا ایوارڈ ایسی کی درخواست پر گلف مصنوعات برآمد کرنے کا فیصلہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان نے خمینی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

وزیراعظم کا وفاقی سرکاری ملازمین کو عید سے قبل تنخواہیں دینے کا حکم

وفاقی اداروں کو وزیراعظم کی ہدایت موصول، تنخواہ عید سے پہلے ادا کرنے پر کارروائی شروع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے وفاقی سرکاری ملازمین کو عید سے قبل تنخواہیں ادا کرنے کا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

عالمی سطح پر کشیدگی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں، شہباز شریف

بدلتی ہوئی عالمی صورتحال کے پیش نظر ملک میں معاشی استحکام قائم کرنے کیلئے بروقت بنائی گئی کمیٹی کے فیصلوں کی بدولت عوام کیلئے تیل کی مسلسل فراہمی ممکن ہوئی ہے

کفایت شعاری مہم سے بچنے والے 23 ارب سے موٹر سائیکل اور رکشہ کو سبسڈی دینے کا فیصلہ، اوگرا اور پیٹرولیم ڈویژن نے سبسڈی کے حوالے سے ورکنگ شروع کردی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں کفایت شعاری مہم سے بچنے والے 23 ارب روپے کی بچت کو بروئے کار لا کر موٹر سائیکل اور رکشہ کو سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت مالی سال کی پہلی سہ ماہی کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کو پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی صورتحال کے پیش نظر قومی سطح پر کشیدگی کی صورتحال ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی صورتحال کے پیش نظر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت مالی سال کی پہلی سہ ماہی کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کو پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی صورتحال کے پیش نظر قومی سطح پر کشیدگی

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک سماجات کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید ذاہد اسلام
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKH@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

آبنائے ہرمز کا بحران، عالمی سیاست کا نیا موڑ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ جلد ہی ختم ہو جائے گی کیونکہ اب عملی طور پر نشانہ بنانے کے لیے ایران میں کچھ نہیں بچا ہے۔ دوسری جانب خلیج کے پانیوں میں متعدد بحری جہازوں پر حملوں کے بعد صورتحال انتہائی کشیدہ ہوگئی ہے۔ ایران نے آبنائے ہرمز میں تیل کی ترسیل روکنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ پیٹرول کی قیمت 200 ڈالر فی بیرل تک جاسکتی ہے۔ مشرق وسطیٰ ایک بار پھر عالمی سیاست کے سب سے حساس اور خطرناک مرحلے میں داخل ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے یہ خطہ عالمی طاقتوں کی سیاسی کشمکش، عسکری مداخلت اور اقتصادی مفادات کا مرکز رہا ہے، مگر حالیہ دنوں میں امریکا اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے حالات کو ایک نئی اور غیر یقینی سمت میں دھکیل دیا ہے۔ حالیہ جنگی صورتحال کے دوران امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے دیا گیا یہ بیان کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ جلد ختم ہو سکتی ہے اور امریکا اس میں واضح برتری حاصل کر چکا ہے، عالمی سطح پر ایک نئی بحث کو جنم دے رہا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ جنگ کے خاتمے کا فیصلہ دراصل ان کے ہاتھ میں ہے اور امریکا نے اپنے طے شدہ شیڈول سے بھی پہلے اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ بظاہر یہ بیان ایک کامیاب عسکری حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے، مگر اس بیان کے پس منظر میں چھپی حقیقتیں کہیں زیادہ پیچیدہ، گہری اور عالمی اثرات کی حامل ہیں۔ جنگیں محض میدان جنگ میں لڑی جانے والی لڑائیاں نہیں ہوتیں بلکہ ان کے اثرات سیاسی، معاشی، سفارتی اور انسانی سطح پر طویل عرصے تک محسوس کیے جاتے ہیں۔ امریکا اور ایران کے درمیان موجودہ تنازع بھی اسی نوعیت کا ہے جس کے اثرات نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ پوری دنیا پر مرتب ہو رہے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق فضائی اور بحری کارروائیوں کے دوران جزاروں اہداف کو نشانہ بنایا جا چکا ہے جب کہ متعدد بحری جہازوں اور عسکری تنصیبات کو تباہ کیا گیا ہے۔ امریکی عسکری قیادت کا دعویٰ ہے کہ ایران کی دفاعی اور بحری صلاحیت کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور اس کی جنگی استعداد کمزور پڑ چکی ہے۔ ہم تمام تاریخ نہیں پہ سکھاتی ہے کہ جنگ میں صرف عسکری اہداف کو تباہ کر دینا ہی کامیابی کی ضمانت نہیں ہوتا۔ گزشتہ دو دہائیوں کی عالمی تاریخ شاہد ہے کہ طاقتور ممالک کی عسکری برتری کے باوجود سیاسی اور سماجی استحکام کا حصول ہمیشہ ایک مشکل مرحلہ ثابت ہوا ہے۔ عراق اور افغانستان کی جنگیں اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ دونوں جنگوں میں ابتدائی مرحلے میں فوجی کامیابی کا دعویٰ کیا گیا تھا مگر بعد میں یہ تنازعات طویل اور پیچیدہ بحرانوں میں تبدیل ہو گئے۔ یہی خدشہ موجودہ ایران امریکا تنازع کے حوالے سے بھی ظاہر کیا جا رہا ہے، اگر پہ امریکا عسکری میدان میں برتری حاصل کر سکتا ہے۔

فتنہ خوارج کا سایہ اور پاکستان کی بقا کی جنگ

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

پاکستان اس وقت ایک نازک دور سے گزر رہا ہے جہاں اندرونی اور بیرونی خطرات نے ریاستی سلامتی کو چیلنج کر رکھا ہے۔ ان خطرات میں سب سے بڑا اور سنگین خطرہ فتنہ خوارج کی دہشت گردی ہے جو پاکستان کے استحکام، اتحاد اور ترقی کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ بن چکے ہیں۔

فتنہ خوارج کی کارروائیاں صرف دہشت گردی تک محدود نہیں بلکہ یہ پاکستان کے نظریے، اس کی وحدت اور اس کی سلامتی کے خلاف ایک منظم جنگ ہے۔ یہ عناصر سوشل میڈیا، جھوٹے پروپیگنڈے اور گمراہ کن بیانیوں کے ذریعے نوجوانوں کے ذہنوں کو بھی متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ماضی قریب میں ایسے گروہوں کو استعمال کر کے پاکستان کو کمزور کرنا چاہا گیا۔ سی پیک جیسے آج پاکستان کمزور نہیں ہوتا۔ گزشتہ دو دہائیوں کی عالمی تاریخ شاہد ہے کہ طاقتور ممالک کی عسکری برتری کے باوجود سیاسی اور سماجی استحکام کا حصول ہمیشہ ایک مشکل مرحلہ ثابت ہوا ہے۔ عراق اور افغانستان کی جنگیں اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ دونوں جنگوں میں ابتدائی مرحلے میں فوجی کامیابی کا دعویٰ کیا گیا تھا مگر بعد میں یہ تنازعات طویل اور پیچیدہ بحرانوں میں تبدیل ہو گئے۔ یہی خدشہ موجودہ ایران امریکا تنازع کے حوالے سے بھی ظاہر کیا جا رہا ہے، اگر پہ امریکا عسکری میدان میں برتری حاصل کر سکتا ہے۔

ستائیسویں رمضان کی رات: پاکستان کی تقدیر کا معجزہ!

تحریر: تحسین کمال
سینئر صحافی

کراچی (ایڈیٹر) ستائیسویں رمضان کی رات کو کراچی کی ریتی پر ایک ایسا معجزہ سے کم نہیں لگتی کہ پاکستان جیسے ملک میں ایک ایسی بابرکت رات میں وجود میں آیا جسے مسلمان پوری دنیا میں سب سے زیادہ مقدس سمجھتے ہیں۔ ستائیسویں رمضان وہ رات ہے جس کے بارے میں آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اس رات کی عبادت ہزار مہینوں سے افضل قرار دی گئی ہے۔ یہی وہ مبارک گھڑی تھی جب اللہ کے بندوں نے اپنے اللہ کے حضور سجدہ کیا، دعائیں مانگیں اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کی۔ اسی رات کو پاکستان کا وجود عمل میں آیا۔ یہ محض اتفاق نہیں بلکہ ایک روحانی حقیقت تھا، جس میں ہم نے اپنے ماں باپ کی دعائیں، بچوں کی فریادیں اور بزرگوں کی امیدیں شامل تھیں۔ اسی لیے آج پاکستانی قوم فخر سے اعلان کرتی ہیں کہ یہ ملک اللہ کی خاص رحمت کا نتیجہ ہے۔ پاکستان کا قیام صرف ایک جغرافیائی تبدیلی نہیں تھا بلکہ یہ ایک نظریے کی فتح تھی۔ جب برصغیر کے مسلمانوں نے الگ آزادی کے لیے جدوجہد کی تو انہیں بے شمار مشکلات، قربانیوں اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر اللہ کی قدرت دیکھیے کہ جس رات کو مسلمان سال بھر عبادت اور مغفرت کے لیے تلاش کرتے ہیں، اسی بابرکت رات میں پاکستان کی بنیاد رکھی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان قوم کے دل میں اس ملک کے لیے غیر معمولی محبت اور جذبہ پایا جاتا ہے۔ یہ وہ قوم ہے جو مشکل ترین حالات میں بھی ثابت قدمی، بلند حوصلگی اور قربانی کی راہ پر گامزن رہی ہے۔ سانحہ اے پی ایس کو ہی لے لیں، جب دہشت گردوں نے معصوم بچوں کو نشانہ بنایا تو پوری قوم نے ایک آواز ہو کر دہشت گردی کے خلاف بلند حوصلگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستانی قوم کس قدر مضبوط اور متحد ہے۔ یہ وہی قوم ہے جو ہر مشکل وقت میں ایک ہو کر کھڑی ہوتی ہے۔ یہ وہی قوم ہے جو سیلاب، زلزلے اور دہشت گردی جیسے مشکل حالات میں بھی ثابت قدمی اور قربانی کی راہ پر گامزن رہی ہے۔ یہ وہی قوم ہے جو ہر مشکل کو اپنے اتحاد اور ایمان کی طاقت سے شکست دیتی آئی ہے۔ پاکستان کے دشمن چاہے جتنی سازشیں کریں، یہ ملک اللہ کے فضل اور حوصلہ ہی سلامتی کے ہمیشہ قائم رہے گا۔

اس سرزمین کی حفاظت کے لیے ہمارے جوان ہر وقت چوکنا اور مستعد ہیں۔ ستائیسویں رمضان کی رات کو سرحدوں پر جوان اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اس وطن کی سلامتی کو یقینی بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی قوم کو اپنی فوج پر بے حد فخر ہے۔ یہ پاکستانی کے دل سے پیدا ہونے والی محبت ہے کہ اے اللہ! پاکستان کو ہمیشہ امن، استحکام اور ترقی عطا فرما۔ اس ملک کو اندرونی اور بیرونی دشمنوں سے محفوظ رکھ۔ ہماری افواج کو طاقت، حوصلہ اور کامیابی عطا فرما۔ ماں کی دعائیں، بچوں کی فریادیں اور بزرگوں کی امیدیں شامل تھیں۔ اسی لیے آج پاکستانی قوم فخر سے سر اٹھا کر زندگی میں جیتی ہے اور اپنے اللہ کے شکر کے ساتھ اس ملک کو اپنا گھر سمجھتی ہے۔ یہ احساس دل میں ہمیشہ زندہ رہے گا کہ یہ ملک اللہ کی رحمت اور قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ پاکستان کا قیام صرف ایک جغرافیائی تبدیلی نہیں تھا بلکہ یہ ایک نظریے کی فتح تھی۔ جب برصغیر کے مسلمانوں نے الگ آزادی کے لیے جدوجہد کی تو انہیں بے شمار مشکلات، قربانیوں اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر اللہ کی قدرت دیکھیے کہ جس رات کو مسلمان سال بھر عبادت اور مغفرت کے لیے تلاش کرتے ہیں، اسی بابرکت رات میں پاکستان کی بنیاد رکھی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی قوم کے دل میں اس ملک کے لیے غیر معمولی محبت اور جذبہ پایا جاتا ہے۔ یہ وہ قوم ہے جو مشکل ترین حالات میں بھی ثابت قدمی، بلند حوصلگی اور قربانی کی راہ پر گامزن رہی ہے۔ پاکستان کے دشمن چاہے جتنی سازشیں کریں، یہ ملک اللہ کے فضل اور حوصلہ ہی سلامتی کے ہمیشہ قائم رہے گا۔

مشرقِ وسطیٰ کا بحران اور سفارتکاری کی ضرورت

ایران سے جاری کشیدگی نے مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کو ایک نازک اور خطرناک موڑ پر کھڑا کیا ہے جہاں طاقت، عالمی مفادات اور سفارتی حکمت عملی آپس میں ٹکرا رہی ہیں۔ اس تناؤ نے نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کی سیاسی بساط کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ ایک طرف امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے طاقت کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ اس سے خطے میں عالمی طاقتوں کے درمیان اختلافات بڑھ سکتے ہیں اور مشرقِ وسطیٰ ایک بڑے بحران کی طرف جا سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ کا راستہ اکثر مزید پیچیدگیاں پیدا کرتا ہے۔ بمباری سے لے کر مشرقی وسطیٰ تک جاری تنازعات نے دنیا کو اس نتیجے تک پہنچایا ہے کہ طاقت کے استعمال کے باوجود پائیدار امن حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اب کئی ممالک سفارتی کوششوں کو ترجیح دینے کی بات کر رہے ہیں۔ چین، روس، ترکیہ، سعودی عرب اور پاکستان جیسے ممالک خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارتی راہوں کو فروغ دینے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ یورپی ممالک بھی اب عالمی سطحات میں زیادہ متوازن اور خود مختار کردار ادا کرنے کی خواہش ظاہر کر رہے ہیں۔

تحریر: اسد اللہ صدیقی، سینئر تجزیہ کار

خطے میں امن کے لیے سفارتکاری کا راستہ ہی سب سے بہتر اور قابل عمل راستہ دیتا ہے۔ اس ضمن میں پاکستان اور سعودی عرب کا کردار خاص اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ دونوں ممالک مختلف عالمی اور علاقائی طاقتوں کے ساتھ متوازن تعلقات رکھتے ہیں۔ مشکل حالات میں قیادت کا صبر، تدبر اور سفارتی حکمت عملی ہی بحران کو ٹال سکتی ہے۔ موجودہ حالات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ گرما گرمی بیانات اور ضد و انا سفارتی اقدامات جاری ہے تو آنے والے دن میں جنگ کے بادل چھٹ سکتے ہیں اور مشرقِ وسطیٰ ایک پرامن استحکام کی جانب بڑھ سکتا ہے۔ حالات کے مظاہرے کے بجائے دانشمندانہ سفارتکاری ہی وہ کنجی ہے جو خطے میں پائیدار امن کا دروازہ کھول سکتی ہے۔

عوام خوف اور دہشت پھیلانے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے، کامران شیخ

شریعت کو بلاوجہ ہراساں کرنا، دھمکانا اور اختیارات کا ناجائز استعمال انکاروں کا معمول بن چکا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سمیع لیگ (ڈی) کے سینئر رہنما کامران شیخ نے کہا ہے کہ عوام کو خوف اور دہشت پھیلانے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے، کامران شیخ کراچی کے رہنما کا موقف تھا کہ ہمارے ملک میں کچھ عناصر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی شخص کو ہراساں کرنے، دھمکانے اور خوف کا ماحول پیدا کرنے کا اختیار رکھتے ہیں، یہ اختیار کسی کو نہیں ملنا چاہیے، جس کے باعث عوام خوف و ہراس کا شکار ہیں، کراچی کے رہنما کا موقف تھا کہ ہمارے ملک میں کچھ عناصر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی شخص کو ہراساں کرنے، دھمکانے اور خوف کا ماحول پیدا کرنے کا اختیار رکھتے ہیں، یہ اختیار کسی کو نہیں ملنا چاہیے

اطلاعات **01**

جیسے قومی زبان اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جارہا ہے۔ یاد رہے 3/2-1E، 7/3-1F، 8/2-1G اور 7/3-1H آرمی کینٹ کا علاقہ ہے جہاں پر قومی زبان کی بجائے آرمی سیف ایکٹ کا قانون نافذ ہے۔ یاد رہے 7/3-1H آرمی کینٹ کا علاقہ ہے جہاں پر قومی زبان کی بجائے آرمی سیف ایکٹ کا قانون نافذ ہے۔ یاد رہے 8/7-1C

سندھ حکومت کا سول اسپتال کو بہترین اور جدید ترین اسپتال بنانے کا فیصلہ

سول اسپتال کراچی کو 100 ارب روپے کی لاگت سے جدید ترین اسپتال بنائے گی، کراچی میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے یہ ایک بڑا قدم اٹھایا گیا ہے

سول اسپتال کراچی کو عالمی معیار کے طبی مرکز میں تبدیل کرنے کا منصوبہ ہے، منصوبے کے تحت عبدالستار ایدھی میڈیکل ٹاور کی تعمیر فوری شروع ہوگی، وزیر اعلیٰ سندھ

کراچی (اطلاعات رپورٹر) اجلاس میں وزیر صحت ڈاکٹر عذرا پیچوہو، چیف سیکرٹری ڈاکٹر اسرار سلہری، ڈاکٹر ایڈیشنل چیف سیکرٹری محمد عاجز جمالی، ڈاکٹر سید شاہ، ڈاکٹر ایڈیشنل سیکرٹری فاروق قاری اور ڈاکٹر ایڈوکیٹ جنرل ڈاکٹر سلمان شاہ،